نماز کا وقت شروع ہوتے ہی اذان سے پہلے عورت کا نماز ظہر ادا کرنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12942

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1445ھ / 08 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی عورت ظہر کا وقت شروع ہونے کے بعد ظہر کی اذان سے پہلے ہی تقریباً 12:45 بجے نمازِ ظہر ادا کرلے، تو کیا اس کی وہ نماز ادا ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کی درست ادائیگی کے لیے وقت کا پایا جانا ضروری ہے اور ظہر کا وقت سورج ڈھلتے ہی شروع ہو جاتا ہے لہذا اگر کوئی عورت ظہر کا وقت شروع ہوتے ہی اذان سے پہلے اول وقت میں ہی نمازِ ظہر ادا کرلے تب بھی اس کی وہ نماز ادا ہو جائے گی۔

البتہ اتنا ضرور ہے کہ عورتوں کے لیے مستحب یہ ہے کہ فجر کی نماز ہمیشہ اوّل وقت میں ادا کریں اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے کہ مَردوں کی جماعت کے بعد پڑھیں۔

ظہر کا وقت سورج ڈھلتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری، کنز الدقائق، بحر الرائق وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”والنظم للاول“ ووقت الظهر من الزوال إلى بلوغ الظل مثليه سوى الفيء، كذا في الكافي وهو الصحيح“ یعنی ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر سایہ اصلی کے دو مثل ہو جانے تک ہے، جیسا کہ کافی میں ہے اور یہی صحیح ہے۔ (الفتاوى الهندية، كتاب الصلاة، ج 01، ص 51، دار الفكر، بيروت)

بہار شریعت میں ہے: ”وقت ظہر وجمعہ: آفتاب ڈھلنے سے اس وقت تک ہے، کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ سایہ اصلی کے دوچند ہو جائے۔“ (بہار شریعت، ج 01، ص 449، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فجر کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں عورتوں کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ مردوں کی جماعت کا انتظار کریں۔ جیسا کہ درِ مختار میں ہے:"فالتغليس أفضل كمرأة مطلقا، وفي غير الفجر الافضل لها انتظار فراغ الجماعة"یعنی عورت کے لیے مطلقاً نمازِ فجر میں تغلیس افضل ہے اور فجر کے علاوہ باقی نمازوں میں اس کے لیے افضل یہ ہے کہ مردوں کی جماعت ہو جانے کا انتظار کرے۔(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، ج01، ص366، مطبوعہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"عورتوں کے لیے ہمیشہ فجر کی نماز غلس (یعنی اوّل وقت) میں مستحب ہے اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے کہ مردوں کی جماعت کا انتظار کریں، جب جماعت ہو چکے تو پڑھیں۔"(بہار شریعت، ج01، ص452، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net